ملی ترانہ

رشحات فکر:۔ عبدالرحمان عاصم ایم۔اے

ہے پاک وطن عظمت اسلام کی تصویر
یہ شاعر مشرق کے حسین خواب کی تعبیر

ہے کلمہ توحید نہاں اس کی بنا میں
لاریب یہ مومن کی ہے ایمان کی تنویر

وہ فرد کہ رکھتا ہے جو شک اس کی بنا میں
وہ فرد یقیناً ہے یہاں لائق تعزیر

ہے پنجہ بھارت میں ہماری تو رگ جاں
کیوں وقف ستم ہی رہے یہ وادی کشمیر

للکارتا ہے ظلم و ستم ھند کا سب کو
ہمت کو بڑھاؤ تو کٹے حلقہ زنجیر

ہم اس کی حفاظت تو بہر طور کریں گے
ہم روبہ عمل لائیں گے ہر طاقت و تدبیر

ہے کسی کو یہ جرٲت کہ کرے میلی نظر بھی
ہر شخص ہے دشمن کے لئے صورت شمشیر

ہم خالدؓ وحیدرؓ کی شجاعت کے امیں ہیں
ہے دل میں توکل تو اذان نعرہ تکبیر

ہو پیدا اگر آج بھی ایمان جو دل میں
بن جائے وطن میرا بھی ناقابل تسخیر

نظارہ زمانے کو وہ ماضی کا دکھا دیں
تاریخ کے اوراق پہ انمٹ ہے یہ تحریر